REGD. No: L.5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۴۹ ۔ تار کا پتہ ڈیلی الفضل ربوہ

جلد ۵۰/۱۵ ‖ ۱۸ اخاء ۱۳۴۰ ھش ‖ ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۹۶۱ء ‖ نمبر ۲۴۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۷ اکتوبر بوقت ۸½ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت پہلے وقت ٹھیک رہی مگر بعد دوپہر گھبراہٹ اور بے چینی کی تکلیف ہوگئی۔ رات نیند نہیں آئی۔ دوائی دینے کے بعد نیند آگئی۔ اس وقت طبیعت بہتر ہے۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور کام کرنے والی لمبی زندگی کے ساتھ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

اسلام مغربی افریقہ کا ایک اہم مذہب ہے جو بڑی سرعت سے ترقی کر رہا ہے

یہاں پر اسلام کے بالمقابل اب عیسائیت کے پنپنے کی کوئی گنجائش نہیں

نائیجیریا (مغربی افریقہ) کے عیسائی حلقوں کا اعتراف

افریقہ میں عیسائیت کے بالمقابل اسلام جو ترقی کر رہا ہے۔ اس پر وہاں کے عیسائی حلقے گہری تشویش کا اظہار کر رہے ہیں اور اب وہ برملا یہ اعتراف کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں کہ افریقہ کی سرزمین میں عیسائیت کے پنپنے کی کوئی گنجائش نہیں رہی — حال ہی میں نائیجیریا (مغربی افریقہ) کے کثیر الاشاعت اخبار ڈیلی ٹائمز (۱۲ ستمبر سنہ ۱۹۶۱ء) میں ایک عیسائی کی طرف سے

"مغربی افریقہ میں عیسائیت کا مستقبل کیا ہے"

کے موضوع پر ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں عیسائیت کی ترقی کے امکانات کا جائزہ لیتے ہوئے بالآخر ایک ہی لفظ میں مندرجہ بالا سوال کا جواب دیا گیا ہے، اور وہ لفظ None ہے۔ یعنی اب مغربی افریقہ میں عیسائیت کی ترقی کا کوئی بھی امکان موجود نہیں — اس سے قبل یہاں کے ایک رسالہ West African Review میں

"اسلام مغربی افریقہ میں"

کے زیر عنوان جو مضمون شائع ہو چکا ہے۔ اس میں مضمون نگار نے لکھا ہے:۔

"Islam is the major religion in West Africa and increasing rapidly"

یعنی اب اسلام مغربی افریقہ کا ایک اہم مذہب بن چکا ہے۔ اور یہ بڑی سرعت کے ساتھ ترقی کر رہا ہے۔

اس مضمون میں احمدیہ مسجد واغا (غانا) کی تصویر بھی دی گئی ہے۔ اور احمدیت کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے۔

The Ahmadiyya Sect is small but very active

یعنی احمدیہ جماعت تعداد کے لحاظ سے تو ابھی چھوٹی ہے لیکن وہ اپنی تبلیغی مساعی کے لحاظ سے بہت ہی فعال جماعت ہے۔

افریقہ میں احمدیت کے ذریعہ یہ ترقی اور سربلندی فی الحقیقت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ تحریک جدید کا ایک خوشکن ثمرہ ہے۔ احمدی احباب تحریک جدید کو جتنا مضبوط کریں گے اور اس کی مالی قربانیوں میں حصہ لیں گے۔ اسی قدر زیادہ خوشکن اور شاندار نتائج انشاء اللہ ظاہر ہوں گے۔

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع

انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۲۷-۲۸-۲۹ اکتوبر کو (بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار) ربوہ میں منعقد ہوگا۔ بزرگان سلسلہ کی صحبت میں اور ذکر الٰہی اور پُرسوز دعاؤں کے روحانی ماحول میں آپ بھی تین دن گزارنے اور مرکز سلسلہ کی برکات سے متمتع ہونے کی کوشش فرمائیں۔ قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

حضرت سیدہ اُم وسیم احمد صاحبہ کی علالت

ربوہ ۱۷ اکتوبر۔ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ عرصہ سے ہائی بلڈ پریشر ذیابیطس اور دل کے عوارض کی وجہ سے بیمار چلی آتی ہیں۔ احباب جماعت حضرت سیدہ موصوفہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ناصرات الاحمدیہ کیلئے ایک ضروری اعلان

اجتماع کے تیسرے دن صبح ساڑھے دس تا ساڑھے گیارہ پروگرام میں نظم کا مقابلہ رکھا گیا تھا۔ اب اس میں یہ تبدیلی کی گئی ہے کہ اس کی بجائے بیت بازی کا مقابلہ ہوگا۔ جس میں ہر دو گروپ کی مشترکہ لڑکیاں شامل ہونگی لیکن اشعار حضرت درثمین، کلام محمود، بیت الحمد اور در عدن میں سے پڑھنے کی اجازت ہوگی۔

جنرل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ

ڈنمارک میں مسجد کی تعمیر

کوپن ہیگن ۱۱ اکتوبر احمدیہ مسلم مشن کے انچارج محترم مرزا مبارک احمد صاحب نے کل یہاں اعلان کیا کہ "عنقریب ڈنمارک میں ایک مسجد تعمیر کی جا رہی ہے"۔ یاد رہے کہ پورے سکنڈے نیویا کے مسلمانوں کی نصف تعداد ڈنمارک میں رہتی ہے۔ محترم مرزا صاحب نے بتایا کہ ڈینش مشن کے انچارج سید کمال یوسف کو اس سلسلے میں ہدایات مل چکے ہیں کہ وہ کوپن ہیگن کے گرد و نواح میں مسجد کے لئے مناسب زمین تلاش کریں۔

آجکل ڈنمارک کے مسلمان جو تعداد میں ۵۰ ہیں ایک پرائیویٹ مکان میں نماز پڑھتے ہیں۔ اس مسجد کی تعمیر کے اخراجات مشن کے ہیڈ کوارٹر واقع پاکستان ادا کرے گا۔ (رائٹر) سٹار کراچی

خدام الاحمدیہ کا ماہانہ جلسہ

مورخہ ۱۷/۱۰/۶۱ بروز منگل بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں زیر صدارت محترم سید داؤد احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مجلس مقامی کا ماہانہ اجلاس ہوگا۔ تمام خدام شمولیت فرمائیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر کا ریکارڈ بھی سنایا جائیگا۔ انصار اور اطفال کو بھی شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔ مہتمم مقامی

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

مجلس خدام الاحمدیہ کے ایک سالانہ اجتماع کے موقعہ پر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور خطاب

دعائیں، ذکرِ الٰہی، سچ کی عادت اور محنت وہ ذرائع ہیں جن سے تم کامیاب ہو سکتے ہو

فرمودہ ۲۴ اکتوبر ۱۹۵۳ء بمقام ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یہ ایک غیر مطبوعہ تقریر ہے جسے شعبہ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

جو خدام یہاں بیٹھے ہیں

وہ خدام کی اس تعداد کا ایک تہائی یا ایک چوتھائی ہیں جو مجھے بتائی گئی ہے خدام الاحمدیہ کا یہ اجتماع تربیتی اور تعلیمی ہوتا ہے کھیلیں وغیرہ تو ایک زائد چیز ہیں۔ مگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ منتظمین نے کھیلوں کو اصل چیز سمجھ لیا ہے۔ اور وعظ و نصیحت اور تربیت کو ایک ضمنی اور غیر ضروری چیز فرض کر لیا ہے۔ اس لئے انہوں نے یہ کوشش نہیں کی کہ جبکہ میں خدام الاحمدیہ کو خطاب کرنا چاہتا تھا۔ تو وہ انہیں پورے طور پر یہاں حاضر کرتے۔ اور انہیں میری باتیں سننے کا موقعہ دیتے۔ چونکہ ایسے موقعہ پر باہر سے آئے ہوئے لوگ بھی شامل ہوتے ہیں۔ اس لئے اگر انہیں نکال دیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ اس مجلس میں چار سو یا ساڑھے چار سو سے زیادہ خدام نہیں۔ پرسوں خدام الاحمدیہ کی جو تعداد مجھے بتائی گئی تھی وہ ساڑھے دس سو یا گیارہ سو تھی۔ جو آج لازماً بارہ تیرہ سو ہونی چاہیئے تھی۔ حضور نے دفتر والوں سے دریافت فرمایا کہ اس سال کتنے خدام اجتماع پر شامل ہوئے ہیں۔ اور پچھلے سال اجتماع پر شامل ہونے والے خدام کی کیا تعداد تھی۔ اس پر دفتر کی طرف سے جو اعداد و شمار پیش کئے گئے وہ یہ تھے۔

سال گزشتہ	۸۷۶
موجودہ سال	۱۰۶۲

حضور نے فرمایا:۔

اس سے ظاہر ہوتا ہے

کہ اس سال پونے دو سو خدام زیادہ آئے ہیں لیکن جہاں تک میرا تجربہ ہے۔ دفتر مرکزیہ اعداد و شمار کو کوئی خاص اہمیت نہیں دیتا۔ حالانکہ ان سے کئی نتائج نکالے جا سکتے ہیں۔ ہر دفعہ سوال کرنے پر ہانپتے، کانپتے اور لرزتے ہوئے اعداد و شمار پیش کئے جاتے ہیں۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اعداد و شمار کے کام کو اتنی اہمیت نہیں دی جاتی۔ جتنی کبڈی اور فٹ بال کے میچوں کو دی جاتی ہے ورنہ

تمام اعداد و شمار

ہر وقت اپنے پاس رکھے جاتے اور منتظمین سوال کرنے پر دلیری سے جواب دیتے اور پھر صرف ایک سال کے ہی نہیں۔ دفتر کے پاس ہر سال کا ریکارڈ ہونا چاہیئے یعنی انہیں سوال کرنے پر فوری طور پر بتانا چاہیئے کہ ۱۹۵۲ء میں کتنے خدام آئے۔ ۱۹۵۱ء میں کتنے آئے۔ ۱۹۵۰ء میں کتنے آئے ۱۹۴۹ء میں کتنے آئے ۱۹۴۸ء میں کتنے آئے۔ اعداد و شمار ہی کسی قوم کا اصل ٹمپریچر ہیں۔ آجکل بیماریوں کی تشخیص ٹمپریچر دیکھ کر کی جاتی ہے۔ جب ٹمپریچر معلوم ہو جائے تو انسان کو یہ تسلی ہو جاتی ہے کہ مرض کی یہ شکل ہے۔ ٹمپریچر ہی بتاتا ہے کہ مریض کو ٹائیفائڈ ہے یا ملیریا ہے۔ پھر ٹمپریچر ہی بتاتا ہے کہ مرض خراب ہو رہا ہے یا مریض شفا کی طرف جا رہا ہے۔ پھر ٹمپریچر ہی بتاتا ہے کہ سوزش یا خرابی زہر کی طرف جا رہی ہے۔ یا شفا کی طرف جا رہی ہے۔ غرض

اعداد و شمار نہایت ہی اہم چیز ہیں

جس کی طرف مجلس خدام الاحمدیہ نے کبھی توجہ نہیں کی۔ اور مجھے ہر سال ہی اسے تنبیہ کرنی پڑتی ہے۔ حالانکہ ان کے پاس ہر سال کا نہیں ایک ایک دن کا بلکہ ہر صبح و شام کے اعداد و شمار کا ریکارڈ ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اعداد و شمار ہی تفصیلی ٹمپریچر ہیں کسی قوم یا جماعت کی صحت تندرستی کا۔ اس کے بغیر کسی قوم کی مرض یا صحت کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ میں نے خدام الاحمدیہ کو پہلے بھی کئی بار اس طرف توجہ دلائی ہے۔ اور اب پھر توجہ دلاتا ہوں کہ

اس اجتماع کا مقصد

خالی کھیل کود نہیں۔ بلکہ اس کی غرض نوجوانوں کے اندر وہ قربانی اور اخلاص پیدا کرنا ہے جس کے ساتھ وہ اپنے فرض کو صحیح طور پر ادا کر سکیں۔ مجھے نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ خدام الاحمدیہ نے ابھی تک اپنے فرض کو صحیح طور پر ادا نہیں کیا بلکہ میں نے دیکھا ہے کہ بعض جگہوں پر نوجوانوں کی اس الگ تنظیم کی وجہ سے ان میں

اعتراض کرنے کی عادت

پیدا ہو گئی ہے۔ آج ہی ایک خادم مجھے ملنے آئے۔ تو وہ کہنے لگے۔ ہماری جماعت میں یہ خرابی ہے۔ وہ ایک ایسے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں جس نے ایک وقت میں سلسلہ کی اعلیٰ خدمت کی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اگر ان کی روایات اعلیٰ تھیں تو انہوں نے اپنے آپ کو کیوں اس رنگ میں منظم نہ کیا کہ جماعت انہیں آگے لے آتی۔ اور جب لوگ امیر بناتے تو انہی میں سے کسی کو بناتے۔ اگر جماعت کے لوگوں نے ان میں سے کسی کو امیر نہیں بنایا۔ تو اس کے یہی معنے ہیں کہ اب ان کے سلسلہ کے ساتھ پہلے کی طرح اچھے تعلقات نہیں۔ ورنہ جماعت کے لوگوں کو ان سے کوئی دشمنی تھی کہ وہ انہیں نظر انداز کر دے۔ اگر مقامی جماعت نے انہیں آگے نہیں آنے دیا۔ تو ان میں کوئی خرابی ضرور تھی۔ خالی شکایات کرنے سے کوئی نتیجہ نہیں نکلتا۔

اس کے تو یہ معنے ہیں

کہ کام کرنے والوں کو ہٹا دیا جائے اور نکموں کو آگے لایا جائے۔ اور جماعت کو آوارہ چھوڑ دیا جائے۔ یہ بات قطعی طور پر غلط ہے۔ ابھی تھوڑے ہی دن ہوئے ایک غیر ملک سے مجھے شکایت آئی کہ جماعت فلاں شخص سے کام لے رہی ہے۔ حالانکہ وہ منافق ہے میں نے اسے جواب میں یہی لکھا کہ آپ کے نزدیک جماعت کا کچھ حصہ تو منافق ہے اور کچھ حصہ جماعت میں شامل تو ہے۔ لیکن کام سے غافل ہے۔ اور جماعت کی کوئی خدمت نہیں کرنا چاہتا۔ آپ کے نزدیک جو لوگ غافل ہیں اور جماعت کی کوئی خدمت نہیں کرنا چاہتے وہ تو مومن ہیں۔ اور جو خدمت کر رہے ہیں وہ منافق ہیں۔ اب ظاہر ہے کہ سلسلہ ان لوگوں سے کوئی کام نہیں لے سکتا جو کام نہیں کرتے۔ اس لئے اب سوائے اس کے اور کیا چارہ ہے کہ وہ ان لوگوں سے کام لے۔ جو کام کرنا چاہتے ہیں آپ لوگ تو سلسلہ سے بے غرض ہوئے وہ آپ سے کام کیسے لے۔ اگر کسی نے کام کرنا ہے تو اسے انگلی ہلانی پڑے گی۔ بغیر انگلی ہلانے کے کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ بہرحال ہم اس سے کام کرنے کے لئے کہیں گے جو کام کرے۔ اللہ تعالیٰ

کراچی کی جماعت

کو ہر نظر بد سے بچائے۔ انہوں نے فسادات کے ایام میں نہایت اعلیٰ درجہ کا نمونہ دکھایا ۔۔۔ ایک قابلیت کا مظاہرہ کیا کہ وہ نائب مرکز بن گئے یہی وجہ تھی کہ میں نے اعلان کیا کہ کراچی میں بھی ایک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ تا اگر جماعت کا کام کسی وقت معطل ہو جائے۔ تو وہ کام سنبھال سکے۔ کیونکہ مجھے امید تھی کہ جب انہوں نے بغیر ذمہ واری کے اتنا کام کیا ہے تو اگر ان پر ذمہ واری ڈال دی جائے گی تو وہ کام کو وقت پر سنبھال سکے گی۔ پنجاب کی جماعتوں کو میرا یہ فعل برا لگا۔ اور انہوں نے احتجاج کیا۔ کہ کراچی میں بھی صدر انجمن بن گئی ہے۔ اب تو دوعملی پیدا ہو جائے گی۔ میں نے انہیں یہی جواب دیا کہ یہ تو حسد ہے جو لوگ کام کریں گے بہرحال

وہی آگے لائے جائیں گے

اور جو لوگ کام نہیں کریں گے وہ بہرحال الگ ہو جائیں گے اگر کسی خاندان نے کسی وقت کام کیا ہے تو ہمیں اس سے انکار نہیں

لیکن اگر اب وہ کام نہیں کرتے تو سلسلہ انہیں کیوں آگے لائے۔ سلسلہ تو انہیں لوگوں کو آگے لائے گا جو ایثار اور قربانی کا اعلیٰ نمونہ دکھائیں گے دوسری جماعتوں اور خاندانوں کو اپنا وقار رکھنا مقصود ہے تو وہ کام کریں اور پھر کام بھی دیانت اور تقویٰ سے کریں لیکن اگر وہ یہ چاہتے ہیں کہ چونکہ ان کے باپ دادوں نے کام کیا تھا۔ اس لئے انہیں عزت ملنی چاہئیے تو یہ غلط ہے۔ ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا۔

جماعت نے اگر زندہ رہنا ہے

تو وہ ایسے وجودوں کو الگ پھینک دے گی۔ یہ بے حیائی کی علامت ہے کہ جو کام نہ کرے۔ اسے لیڈر بنا لیا جائے اگر کسی خاندان نے کسی وقت خدمت کی ہے اور اب ان کی اولاد کام کرنا نہیں چاہتی تو ان خاندانوں کو آگے آنے کا کوئی حق نہیں۔ کیونکہ ان کی اولاد اب کام کرنا نہیں چاہتی۔ بلکہ وہ یہ چاہتی ہے کہ انہیں محض اس لئے عزت دی جائے کہ انکے باپ دادوں نے کسی وقت کام کیا تھا۔ اب جو کام کریں گے بہرحال وہی آگے آئیں گے اور جو کام نہیں کریں گے وہ آگے نہیں آئیں گے میں نے شروع میں بتایا تھا کہ مجلس خدام الاحمدیہ کو قائم کرنے کی غرض ہی یہی تھی کہ

نوجوان دین میں ترقی کریں

اور اس قابل ہو جائیں کہ انہیں عزت دی جائے مگر گزشتہ حالات سے خدام الاحمدیہ نے کوئی زیادہ فائدہ نہیں اٹھایا۔ تمہاری غلطیوں کی وجہ سے یا ہماری غلطیوں کی وجہ سے۔ بعض ایسی دیواریں قائم ہو گئی ہیں کہ اب سوائے خدا تعالیٰ کے کوئی انہیں توڑ نہیں سکتا۔ تم اگر یہ سمجھتے ہو کہ ہم تدبیر سے انہیں توڑ لیں گے۔ تو یہ غلط ہے۔ خدا تعالیٰ ہی انہیں توڑے تو توڑے اور

اس کی یہی صورت ہے

کہ تم دعائیں کرو۔ تہجد پڑھو اور ذکر الٰہی کرو یہی ذرائع ہیں جن سے یہ دیواریں ٹوٹ سکتی ہیں۔ اور کامیابی ہو سکتی ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ میرے پاس ایسی رپورٹیں آ رہی ہیں کہ نوجوانوں میں نماز اور دعا کی اتنی عادت نہیں رہی جتنی پرانے لوگوں میں تھی اور یہ نہایت خطرناک بات ہے تمہارے لئے تو پرانے لوگوں سے زیادہ فتنے ہیں۔ اس لئے پہلوں کے مقابلہ میں تمہارے سامنے بہت زیادہ مشکلات ہیں اور ان کو دور کرنا اور ان کا مقابلہ کرنا تمہارے بس اور قابو میں نہیں اس کا مقابلہ تو وہی کرے گا جو خدا تعالیٰ تک پہنچ سکے اور جب خدا تعالیٰ کسی بات میں دخل دیتا ہے تو وہ آپ ہی آپ حل ہو جاتی ہے۔ پس اگر

تم نے موجودہ مشکلات کا مقابلہ کرنا ہے تو تمہیں

اپنے اندر اصلاح پیدا کرنی چاہئیے

میں نے پہلے بھی جماعت کو توجہ دلائی ہے اور اب پھر توجہ دلاتا ہوں کہ تمہاری غرض نعرے اور کبڈیاں نہیں۔ نعرے اور کبڈیاں بالکل بیکار ہیں۔ یہ نعرے اور کبڈیاں تو محض ایسے ہی ہیں جیسے کوئی شخص کپڑے پہنے تو ان پر فیتے سے اپنا نام بھی لکھوا لے۔ یہ بیکار چیزیں ہیں۔ تم نمازوں اور دعاؤں میں ترقی کرو۔ اور نہ صرف خود ترقی کرو بلکہ ہر شخص اپنے ہمسایہ کو دیکھے اور اس کی نگرانی کرے۔ تاکہ ساری جماعت اس کام میں لگ جائے۔ تم حسد کی عادت پیدا نہ کرو۔ بلکہ آپس میں

تعاون کی روح پیدا کرو

خدام الاحمدیہ کی تنظیم تمہارے لئے ٹریننگ کے طور پر ہے۔ تاکہ جب تمہیں خدمت کا موقعہ ملے تو تم میں اتنی قابلیت ہو کہ تم امیر بن جاؤ یا سیکرٹری بن جاؤ۔ اس لئے تمہیں جماعت کے عہدیداروں سے بجائے ٹکراؤ کے تعاون سے کام لینا چاہئیے۔ لیکن مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بعض جگہ خدام الاحمدیہ کی تنظیم اور جماعت کی دوسری تنظیموں میں ٹکراؤ پیدا ہو گیا۔ پھر جو لوگ یہ شکایت کرتے ہیں کہ ان کا امیر اچھا نہیں خود ان کے متعلق رپورٹیں آتی رہتی ہیں کہ ان کی دینی حالت گر رہی ہے۔ پس تم اپنی ذکر الٰہی کی عادت اور اخلاق اور نمازوں کو درست کرو جب یہ چیزیں درست ہو جائیں گی تو خود بخود لوگ تمہیں آگے لے آئیں گے اور یہ شکوے سب ختم ہو جائیں گے تم اپنے اندر

نماز کی پابندی کی عادت پیدا کرو

اور جھوٹ سے بکلی پرہیز کرو۔ جھوٹ ایسی چیز ہے کہ اگر انسان اسکو چھوڑ دے تو اس کی دھاک بیٹھ جاتی ہے۔ جھوٹ کو انسان سب سے زیادہ چھپاتا ہے۔ لیکن سب سے زیادہ وہی ظاہر ہوتا ہے۔ جھوٹ ایک ایسی بدی ہے کہ عام لوگ اس کو جلدی سمجھ لیتے ہیں اور اگر انہیں دوسرے کو جھوٹا کہنے کی جرأت نہ ہو تو وہ کم از کم اپنے دلوں میں یہ بات ضرور لے جاتے ہیں کہ فلاں شخص جھوٹا ہے اور

سچ ایک ایسی نیکی ہے

کہ منہ پر کوئی شخص سچے انسان کو سچا کہے نہ کہے وہ اپنے دل پر یہ اثر لے کر جاتا ہے کہ فلاں شخص سچا اور راست باز ہے۔ اگر خدام الاحمدیہ یہ کام کر لیں کہ ان کے اندر

سچائی کا جذبہ پیدا ہو جائے تو ان کی اخلاقی برتری ثابت ہو جائے گی اور کسی شخص کو ان پر حملہ کرنے کی جرأت نہیں ہو گی۔ ہر شخص یہی سمجھے گا کہ انہیں ذلیل کرنا سچ کو ذلیل کرنا ہے۔ اور کوئی قوم یہ برداشت نہیں کر سکتی کہ سچ کو ذلیل کیا جائے۔ پھر

محنت کی عادت ہے

دنیا میں تمام ترقیات محنت سے ملتی ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ احمدیوں کو رعایتی عہدے مل جاتے ہیں۔ اگر تم کام میں لگے ہو گے تو سننے والوں کو اس بات کا یقین ہو جائے گا اور وہ سمجھیں گے کہ انہیں عہدے محض رعایت کی وجہ سے ملتے ہیں۔ ورنہ ان میں کام کرنے کی قابلیت موجود نہیں۔ لیکن اگر وہ دیکھیں کہ احمدی جان مار کر کام کرتے ہیں اور حکومت اور ملک کو اتنا فائدہ پہنچاتے ہیں جتنا فائدہ دوسرے لوگ نہیں پہنچاتے تو ہر ایک شخص کو یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ یہ کہنا کہ احمدیوں کو عہدے رعایتی دے دئے جاتے ہیں غلط ہے۔ ہم اس اعتراض کا یہی جواب دیتے ہیں کہ تم وہ آدمی لاؤ جس کو بطور رعایت کوئی عہدہ ملا ہو۔ فرض کرو کوئی احمدی دیانت سے کام کر رہا ہے۔ وہ

ملک اور قوم کی خیر خواہی

کر رہا ہے اور اس کا طریق عمل اور اسکی مسل اور اس کے کاغذات اس بات کی شہادت پیش کر سکتے ہیں کہ وہ اپنے ہم جلیسوں۔ ہم عمروں اور ہم عہدوں میں سب سے بہتر کام کرنے والا ہے۔ اور مخالف اسی کا نام لے کر کہے کہ فلاں کو عہدہ بطور رعایت ملا ہے۔ تو اس کا ریکارڈ اس اعتراض کو دور کر دے گا۔ لیکن اگر تمہارے کام کا ریکارڈ اچھا نہیں۔ اور معترض تمہارا نام لے تو ہمارے لئے اس اعتراض کا جواب دینا مشکل ہو جائے گا۔ پس تم

اپنے اندر محنت اور دیانتداری پیدا کرو

تاکہ تم پر کوئی اعتراض ہی نہ کر سکے۔ کہ تمہیں رعایتی ترقی دی گئی ہے۔ بلکہ میں تو یہاں تک کہوں گا۔ کہ اگر تم میں سے کسی کو یہ نظر آتا ہو کہ اسے رعایت سے ترقی دی گئی ہے تو وہ اس عہدہ سے استعفےٰ دے دے۔ کیونکہ اس سے زیادہ شرمناک بات اور کوئی نہیں ہو سکتی۔ کہ انسان کسی اور شخص کی سفارش سے ترقی حاصل کرے۔ شیخ سعدیؒ نے کہا ہے ؎

حقا کہ با عقوبت دوزخ برابر است
رفتن بپائے مردی ہمسایہ در بہشت

خدا کی قسم ایسی جنت دوزخ کے برابر ہے۔ جس میں انسان کسی ہمسایہ کی سفارش سے داخل ہوا ہو۔ اگر کسی شخص میں اس کام کی اہلیت نہیں پائی جاتی۔ جو اس کے سپرد کیا گیا ہے۔ تو

اسے سمجھ لینا چاہیئے

کہ اس عہدہ کے لئے اس کی سفارش رعایتی طور پر کی گئی ہے اور اس کا فرض ہے کہ اگر اس کے اندر غیرت پائی جاتی ہو تو وہ استعفےٰ دے کر الگ ہو جائے۔ پس تم اپنی عقل۔ محنت اور قربانی سے یہ بات ثابت کر دو کہ تم اپنے اقران ہم جلیسوں اور ہم عمروں سے بہتر ہو۔ اگر تم

اس مقام کو حاصل کر لو

تو لازمی طور پر تم اس الزام سے بچ جاؤ گے کہ تمہیں کسی رعایت کی وجہ سے ترقی دی گئی ہے۔ میں کراچی گیا تو مجھے بتایا گیا کہ ایک احمدی کے متعلق لکھا گیا۔ کہ اسے ملازمت سے برطرف کر دیا جائے۔ کیونکہ وہ نااہل ثابت ہوا ہے لیکن حکومت نے بعض

انصاف کے قواعد

بھی بنائے ہوئے ہیں تاکہ لوگ ایک دوسرے پر ظلم نہ کریں۔ ان میں سے ایک قانون یہ بھی ہے کہ جب کوئی افسر اپنے ماتحت کے متعلق اس قسم کے ریمارک کرے۔ تو اس کارکن کو اس محکمہ سے تبدیل کر کے کسی دوسری جگہ مقرر کیا جائے اور اگر وہاں بھی اس کا افسر اسی قسم کے ریمارکس کرے تو اسے نکال دیا جائے چنانچہ اس احمدی کے متعلق جب افسر نے یہ سفارش کی کہ اسے نکال دیا جائے یہ نااہل ہے۔ تو حکومت نے

درخواست دعا

میرے اباجان سید نذیر احمد شاہ صاحب آف راولپنڈی بوجہ بلڈ پریشر اور دل کے عارضہ سے سخت بیمار ہیں علاج ہو رہا ہے۔ پہلے سے خدا تعالیٰ کے فضل سے کافی آرام ہے۔ مخلصین جماعت۔ صحابہ حضرت مسیح موعودؑ اور درویشان قادیان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ کہ مولا کریم اپنے خاص فضل سے میرے ابا جان کو صحت کاملہ عطا فرمائے آمین (سیدہ نسیم ہمدانی ربوہ)

اُسے ایک اور محکمہ میں بھیج دیا

یہ ایک مرکزی ادارہ تھا ۶ ماہ یا سال کے بعد جب یہ فیصلہ کیا جاتا ہے کہ اس کے متعلق کیا کیا جائے۔ تو اتفاقی طور پر اس کی تبدیلی کے احکام بھی جاری ہو گئے اس پر ادارے نے لکھا کہ اس کے بغیر ہمارا کام نہیں چل سکتا اسے تبدیل نہ کیا جائے، اعلیٰ افسروں نے لکھا کہ عجیب بات ہے کہ اس کا ایک افسر تو کہتا ہے کہ یہ نااہل ہے اسے ملازمت سے برطرف کر دیا جائے اور دوسرا افسر کہہ رہا ہے کہ اس نے آکر ہمارا کام سنبھالا ہے۔ بہرحال چونکہ ہم نے فیصلہ کرنا ہے کہ یہ شخص اہل ہے یا نااہل۔ اس لئے اس کی تبدیلی کے احکام رد نہیں ہو سکتے۔ چنانچہ اسے

وہاں سے تبدیل کر دیا گیا

اور کچھ عرصہ کے بعد اس تیسرے افسر سے اس کے متعلق رپورٹ طلب کی گئی۔ اس نے لکھا کہ میں نے اپنی پاکستان کی پانچ سالہ سروس میں اس قابلیت اور ذہانت کا آدمی نہیں دیکھا چنانچہ اعلیٰ افسروں نے پہلے افسر کو پھٹکار کر بدلے اور لکھا کہ یہ شخص ترقی دیئے جانے کے قابل ہے۔ غرض یہ بالکل غلط ہے کہ احمدیوں کو رعایتی طور پر عہدے دیئے جاتے ہیں۔ لیکن اگر تمہیں کسی نے اہل سمجھ کر بھرتی کیا ہے اور وہ بھرتی کرنے والا احمدی ہے یا غیر احمدی اور اس پر الزام لگ رہا ہو کہ اس نے تمہاری ناجائز حمایت کی ہے تو کیا تم میں اتنی غیرت بھی نہیں کہ اس نے تم پر جو احسان کیا ہے۔ تم اس کا بدلہ اتارو اور اس کی عزت کو بچاؤ اس کا صرف ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ یہ کہ

تم ملک اور قوم کی اتنی خدمت کرو

اتنی قربانی اور ایثار کرو کہ ہر ایک شخص یہی کہے کہ تم سے کوئی رعایت نہیں کی گئی۔ بلکہ سفارش کرنے والے نے تمہاری سفارش کر کے اپنی دانائی کا ثبوت دیا ہے۔ کیونکہ اس نے اس شخص کو چنا ہے جس کے سوا اور کوئی مستحق ہی نہیں تھا۔

پھر میں کہوں گا کہ اگر تم خدمت خلق کرتے ہو تو تمہیں اس کے مفید طریق اختیار کرنے چاہئیں۔

کراچی کی رپورٹ سنی ہے

وہ نہایت معقول رپورٹ تھی۔ میرے نزدیک وہ رپورٹ تمام مجالس تک پہنچانی چاہیئے۔ تاکہ وہ اس سے سبق حاصل کریں۔ یہاں رپورٹوں میں عام طور پر یہ درج ہوتا ہے کہ ۱ ... لوگوں کو راستہ بتایا گیا۔ حالانکہ یہ ادنیٰ اور معمولی نیکی ہے اور ایسی ہی بات ہے

جیسے کہتے ہیں کسی نے اپنی ماں کو پنکھا جھلنے پر ایک ریچھ کو مقرر کیا اس کی ماں بیمار تھی۔ مریضہ پر ایک مکھی بیٹھ گئی۔ ریچھ نے ایک پتھر اٹھا کر اس مکھی پر دے مارا جس سے وہ مکھی تو شاید نہ مری لیکن اس کی ماں مر گئی۔ یہ کوئی خدمت نہیں جسے بڑے فخر کے ساتھ خدمت خلق کا کام قرار دیا جاتا ہے۔ تم وہ کام کرو جو ٹھوس اور نتیجہ خیز ہو اور اس کے لئے

خدام الاحمدیہ

کراچی کی رپورٹ بہترین رپورٹ ہے

جو تمام مجالس میں پھیلانی چاہیئے تا انہیں معلوم ہو کہ انہوں نے کس طرح خدمت خلق کا فریضہ سرانجام دیا۔ میں تمہیں اس کا چھوٹا سا طریق بتاتا ہوں۔ اگر تم میں جوش پایا جاتا ہے کہ

تم ملک اور قوم کے مفید وجود بنو

تو تم اس پر عمل کرو۔ اس وقت جو خدام حاضر ہیں ان میں سے جو لوگ تجارت کا کام کرتے ہیں وہ کھڑے ہو جائیں (حضور کے اس ارشاد پر چالیس خدام کھڑے ہوئے) پھر فرمایا جو خدام صنعت و حرفت کا کام کرتے ہیں وہ کھڑے ہو جائیں (حضور کے اس ارشاد پر انچاس خدام کھڑے ہوئے) اس کے بعد حضور نے فرمایا۔ وہ ذریعہ جو میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں یہ ہے کہ تم ارادہ اور عزم کر لو کہ تم میں سے ہر ایک اس سال کسی ایک شخص کو تجارت پر لگاتا ہے چاہے وہ تمہارا رشتہ دار ہو یا کوئی غیر ہو۔ اسی طرح ہر صناع یہ عہد کرے کہ اس سال کسی نہ کسی شخص کو اپنا کام سکھا دے گا۔ ایک سال میں وہ شخص ماہر کاریگر تو نہیں بن سکتا لیکن اگر وہ کام میں لگ جائیگا تو اگلے سال مہارت حاصل کر لیگا۔ لوہار کسی ایک شخص کو لوہارے کا کام سکھا دے معمار کسی ایک شخص کو معماری کا کام سکھا دے۔ ترکھان کسی ایک شخص کو ترکھانے کا کام سکھا دے موچی کسی ایک شخص کو موچی کا کام سکھا دے اسی طرح دوسرے لوگ

اپنے اپنے فن ایک ایک شخص کو سکھا دیں

مرکزی ادارہ کو چاہیئے کہ وہ ان خدام کے نام لکھ لے۔ اگلے سال ان سے پوچھا جائے گا کہ انہوں نے اس ہدایت پر کس حد تک عمل کیا ہے اگر تم اس کام کو شروع کر دو تو دو چار سال میں تم دیکھو گے کہ اس طریق پر عمل کر کے تم مذہب ملک اور قوم کے لئے نہایت مفید ثابت ہو سکو گے مگر یاد رکھو تم یہ سوچنے میں نہ لگ جانا کہ جس کو کام پر لگایا جائے وہ تمہارا رشتہ دار ہی ہو۔ چاہے وہ غیر ہی ہو تم نے بہرحال اسے کام سکھانا ہے۔ دوسرے یہ بھی یاد رکھو کہ بعد میں کسی صلہ کی امید نہ رکھنا احسان کرنے کے بعد اس کے صلہ کی امید رکھنا

قرآن کریم کی تعلیم

کے خلاف ہے قرآن کریم کہتا ہے کہ تم احسان کر کے بدلہ کی امید نہ رکھو۔ تمہارا ایسی امید کرنا تمہارے اس کام کو باطل کر دے گا۔ تم یہ نیت کر کے کام سکھاؤ کہ تم اس کے بدلہ کی کسی انسان سے خواہش نہیں رکھتے۔

ذکر الٰہی اور پرسوز دعاؤں کے پاکیزہ ماحول میں تین دن

انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۷-۲۸-۲۹ اکتوبر کو بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار۔ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ بزرگانِ سلسلہ کی صحبت میں اور ذکر الٰہی اور پرسوز دعاؤں کے روحانی ماحول میں آپ بھی تین دن گزارنے اور مرکز سلسلہ کے برکات سے متمتع ہونے کی کوشش فرمائیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

جملہ جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ متوجہ ہوں

تحریک جدید کا سال ۲۷ ختم ہو رہا ہے اور نئے سال کا اعلان ہونے میں چند دن باقی رہ گئے ہیں۔ لیکن سال رواں کی وصولی کا خاصہ حصہ ابھی واجب الوصول ہے۔ جملہ پریذیڈنٹ صاحبان جماعت احمدیہ ضلع گوجرانوالہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ براہ کرم اپنے جملہ وسائل ان آخری دنوں میں تحریک جدید کے لئے ہی وقف فرما کر سو فیصدی چندہ وصول کر کے ثواب دارین حاصل کریں

(میر محمد بخش ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء

مؤرخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۱ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسب سابق امسال بھی مؤرخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۱ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

احباب جماعت ابھی سے عزم کر لیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں گے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

گمشدہ رسید بک

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر کی رسید بک نمبر ۵۳۲۱۱ گم ہو گئی ہے کوئی دوست رسید بک مذکورہ بالا پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کریں۔

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

درخواست دعا

میرا چھوٹا بھائی عزیزم بشیر احمد بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خادم دین بنائے آمین

(سعید احمد ابن ہدایت اللہ صاحب مرحوم مغفور دارالصدر غربی ربوہ)

پروگرام سالانہ اجتماع ۱۹۶۱ء

خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

جمعہ ——— ۲۰؍ اکتوبر

وقت	پروگرام
۲-۳۰ تا ۳-۳۰	تلاوت قرآن کریم درخواست افتتاح:- سید داؤد احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ افتتاح:- حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی
۳-۳۰ تا ۴-۱۵	ذکر حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام
۴-۱۵ تا ۵-۳۰	ورزشی مقابلے (والی بال - رسہ کشی)
۵-۴۰ تا ۶-۵	نماز مغرب و درس الحدیث
۶-۵ تا ۷-۳۰	وقفہ برائے طعام
۷-۳۰ تا ۷-۴۵	نماز عشاء
۷-۴۵ تا ۸-۳۰	تقریری مقابلے معیار سوم
۸-۳۰ تا ۱۰-۰۰	علمی مقابلے حفظ قرآن - ترجمہ و تفسیر قرآن مجید و مطالعہ حدیث - مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودؑ
۱۰-۰۰ تا ۱۰-۳۰	شوریٰ
۱۰-۳۰	شب بخیر

ہفتہ ——— ۲۱؍ اکتوبر

وقت	پروگرام
۴-۰۰ صبح	بیداری (سب خدام وضو کر کے مقام اجتماع پر تہجد ادا کریں گے)
۴-۱۵ تا ۴-۴۵	نماز تہجد
۵-۰۰ تا ۵-۴۵	نماز فجر و درس قرآن مجید
۵-۴۵ تا ۶-۱۵	مشاہدہ و معائنہ (مقابلہ مضمون نویسی بھی شروع ہو جائیگا)
۶-۱۵ تا ۷-۳۰	ناشتہ
۷-۳۰ تا ۹-۳۰	ورزشی مقابلے: ہائی جمپ - لانگ جمپ - گولہ پھینکنا دوڑیں ۱۰۰ گز - ۴۰۰ گز - ڈسکس تھرو وزن اٹھانا - نیزہ پھینکنا - کلائی پکڑنا
۹-۳۰ تا ۱۱-۰۰	علمی مقابلے (عام معلومات)
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۳۰	پرچہ عام دینی معلومات (جو سب خدام کے لئے ضروری ہوگا)
۱۱-۳۰ تا ۱۲-۳۰	تقریری مقابلے معیار دوم
۱۲-۳۰ تا ۲-۰۰	وقفہ برائے طعام و تیاری نماز
۲-۰۰ تا ۲-۱۵	نماز ظہر و عصر
۲-۱۵ تا ۳-۴۵	شوریٰ (سب کمیٹیوں کی رپورٹ پیش ہوگی)
۳-۴۵ تا ۵-۳۰	ورزشی مقابلے (فٹ بال - کبڈی نمبر ۱)
۵-۴۰ تا ۶-۵	نماز مغرب و درس الحدیث
۶-۵ تا ۷-۳۰	وقفہ برائے طعام
۷-۳۰ تا ۷-۴۵	نماز عشاء
۷-۴۵ تا ۸-۳۰	تلقین عمل
۸-۳۰ تا ۹-۳۰	تقریری مقابلے معیار اول
۹-۳۰ تا ۱۰-۳۰	علمی و مذہبی سوالات کے جوابات
۱۰-۳۰	شب بخیر

اتوار ——— ۲۲؍ اکتوبر

وقت	پروگرام
۴-۰۰ صبح	بیداری (سب خدام وضو کر کے مقام اجتماع میں تہجد ادا کریں گے)
۴-۱۵ تا ۴-۴۵	نماز تہجد

خدام الاحمدیہ کا بیسواں سالانہ اجتماع

ہر مجلس کی نمائندگی اجتماع میں ضروری ہے

انشاء اللہ العزیز ہمارا سالانہ اجتماع ۲۰؍ اکتوبر سے شروع ہو رہا ہے۔ اس اعلان کے ذریعہ میں جملہ مجالس کے قائدین سے توقع رکھتا ہوں۔ کہ وہ اجتماع میں خود ذاتی طور پر شامل ہونے کی پوری کوشش کرینگے اور زیادہ سے زیادہ خدام کو اس موقعہ پر شامل ہونیکی تاکید کرینگے۔ جو مجالس بہت دور ہیں اور زیادہ خدام بھجوانیکی استطاعت نہیں رکھتیں۔ وہ بھی کم از کم ہر بیس خدام پر ایک نمائندہ بھجوانیکا انتظام فرمائیں تاکہ ہم سب اپنے مرکز میں جمع ہو کر ایکدفعہ پھر روحانیت کو صیقل کر سکیں

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ایک مخلص احمدی دوست کیلئے درخواست دُعا

از مکرم شیخ محمد شریف صاحب پسر شیخ کریم بخش صاحب مرحوم آف کوئٹہ

ہمارے مخلص احمدی دوست محترم میاں نذیر احمد صاحب انجینئر تقریباً دو سال سے مسجد دار الذکر لاہور کی تعمیر کے سلسلہ میں بلا معاوضہ شب و روز غیر معمولی محنت کر رہے ہیں۔ بیماری، شدت کی دھوپ اور بلا کی سردی ان کے راستہ میں کبھی روک نہیں بنی۔

یہ دُبلا پتلا جسم کا نحیف انسان باوجود بیمار ہونے کے ایک ایک اینٹ اپنی نگرانی میں لگواتا ہے۔ اور کئی کئی راتیں تعمیر مسجد کے سلسلہ میں جاگتے گزار دیتا ہے۔ رہائش مسجد سے کافی دور ہونے کی وجہ سے کئی دفعہ کھانا کھائے بغیر وقت گزار دیتا ہے اس خاموش طبع مخلص بھائی پر جو کہ جسم کے لحاظ سے نحیف لیکن تعمیر مسجد کے کام کے لحاظ سے چٹان سے زیادہ مضبوط ہے۔ رشک آتا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور تمام احباب جماعت کی خدمت میں نہایت درد دل سے ایسے مخلص بھائی کے لئے درخواست دعا کرتا ہوں۔ دوست دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔ اور ان کی مشکلات کو دور فرمائے۔ اور ساتھ ہی احباب یہ بھی دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ میرے والد شیخ کریم بخش صاحب آف کوئٹہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو دینی و دنیاوی ترقیات عطا فرمائے

(شیخ محمد شریف پسر شیخ کریم بخش صاحب مرحوم آف کوئٹہ حال لاہور)

وقت	پروگرام
۵-۰۰ تا ۵-۴۵	نماز فجر و درس قرآن مجید
۵-۴۵ تا ۷-۰۰	ناشتہ
۷-۰۰ تا ۹-۰۰	کبڈی فائنل و والی بال فائنل
۹-۰۰ تا ۹-۳۰	ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام
۹-۳۰ تا ۱۱-۰۰	تلقین عمل (مہتممین اپنے اپنے شعبہ کے بارے میں ہدایت دیں گے)
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۳۰	پرچہ ذہانت (ہر خادم کے لئے لازمی ہوگا)
۱۱-۳۰ تا ۱-۰۰	شوریٰ
۱-۰۰ تا ۲-۰۰	وقفہ برائے طعام
۲-۱۵ تا ۲-۳۰	نماز ظہر و عصر
۲-۳۰ تا اختتام	تقسیم انعامات

الوداع

اس کے بعد خدام کو گھر جانے کی اجازت ہوگی۔

(خاکسار:- مبارک احمد (بی اے آنرز) معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع منعقدہ ۲۷-۲۸-۲۹؍ اکتوبر میں ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہوگی

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

گوشوارہ وصولی چندہ تحریک جدید سال ۲۸/۲۷ لغایت ۳۰ ستمبر ۶۱ء

نوٹ:- جیسا کہ اس گوشوارہ سے واضح ہے ابھی بہت سی رقم واجب الوصول ہے بحالیکہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۱ء کو سال ختم ہو رہا ہے۔ جملہ امراء ضلع و حلقہ جات سے درخواست ہے کہ ماہ اکتوبر میں وصولی کو سو فیصدی تک پہنچانے کے لئے پوری پوری کوشش فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

نمبر شمار	نام جماعت	وعدہ جات	وصولی	وصولی فیصدی
۱	آزاد کشمیر	۱۴۹۲	۱۵۵۷	زائد
۲	ضلع میانوالی	۴۳۸	۴۴۸	زائد
۳	میرپور ڈویژن	۱۱۹۱۶	۱۰۳۳۵	۸۷٪
۴	ضلع کیمبل پور	۴۸۱۶	۴۱۲۲	۸۶٪
۵	ضلع منٹگمری	۱۲۰۹۶	۱۰۱۹۱	۸۴٪
۶	ضلع لائلپور	۳۸۶۵۰	۳۰۴۲۹	۸۰٪ قریباً
۷	بہاولپور ڈویژن	۵۱۶۸	۴۰۳۹	۷۸٪
۸	ضلع سرگودھا	۲۱۵۰۰	۱۵۹۷۴	۷۴٪
۹	سابق سرحد	۱۴۸۳۶	۱۰۷۹۰	۷۳٪
۱۰	کوئٹہ ڈویژن	۹۳۹۱	۶۸۴۲	۷۲٪
۱۱	ضلع ملتان	۱۲۶۰۹	۸۹۴۳	۷۱٪
۱۲	ضلع لاہور	۲۰۹۴۷	۱۴۶۱۴	۷۰٪
۱۳	ضلع جہلم	۴۳۱۸	۲۹۷۹	۶۹٪
۱۴	ضلع گجرات	۹۸۵۳	۶۵۱۵	۶۶٪
۱۵	ضلع مظفر گڑھ	۱۳۴۳	۸۲۶	۶۲٪
۱۶	حیدرآباد ڈویژن	۱۸۶۰۵	۱۱۷۸۲	۶۳٪
۱۷	کراچی	۸۲۲۴۲	۵۰۳۰۲	۶۱٪
۱۸	ضلع گوجرانوالہ	۱۱۴۳۱	۶۷۹۳	۵۹٪
۱۹	ضلع جھنگ معہ ربوہ	۵۶۵۷۰	۳۲۲۳۲	۵۷٪
۲۰	ضلع شیخوپورہ	۱۴۳۲۱	۷۸۴۲	۵۵٪
۲۱	مشرقی پاکستان	۱۶۱۵۵	۸۰۰۲	۵۰٪
۲۲	ضلع سیالکوٹ	۲۲۶۸۳	۱۰۴۲۴	۴۶٪
۲۳	ضلع ڈیرہ غازیخان	۱۶۸۹	۶۹۰	۴۱٪
۲۴	ضلع راولپنڈی	۱۴۷۳۳	۵۸۰۱	۳۹٪
۲۵	متفرق افراد جماعت	۲۲۶۹	—	—
	میزان کل وعدہ جات و وصولی	۴۱۸۰۷۲	۲۶۲۵۷۲	۶۴٪

جماعت احمدیہ چاہ اسماعیل والہ ضلع ڈیرہ غازیخاں کا سالانہ تربیتی جلسہ

جماعت ہذا کا دوسرا سالانہ جلسہ ۲۲ ستمبر جمعہ کی رات کو شروع ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل احباب اور مربیان کرام نے توحید الٰہی کا حقیقی مفہوم۔ فیضان نبوت محمدیہ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے موضوعات پر تقاریر کیں۔

۱۔ مکرم مولوی محمد عثمان صاحب امیر جماعت (۲) مکرم مولوی قمر الدین صاحب انسپکٹر اصلاح و ارشاد (۳) مکرم مولوی سید احمد علی شاہ صاحب مربی ضلع لائلپور۔

۴۔ مکرم مولوی عبد الرحمان صاحب مبشر۔

۲۳ ستمبر ہفتہ کی صبح کو ۹ سے بارہ بجے کے اجلاس میں مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی زیر ہدایت مجلس انصار اللہ کے قیام کی غرض و غایت اور اُن کی ذمہ داریوں کے موضوع پر سید احمد علی شاہ صاحب نے ایک پُر مغز تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے بعض سوالات کے جواب دئے۔ مستورات کی تربیت کے لئے مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نے گھنٹہ بھر انہیں خطاب فرمایا۔ مردوں میں مولوی غلام باری صاحب سیف اور مولوی قمر الدین صاحب نے تقاریر فرمائیں۔

۲۳ ستمبر کی شام کو زیر صدارت مکرم ملک عمر علی احمد صاحب امیر جماعت ملتان سید عزیز احمد شاہ صاحب مربی ضلع ملتان نے تقریر کی۔ اُن کے بعد مکرم مولوی عبد الرحمان صاحب مبشر نے تقریر کی۔ جس کا حاضرین جلسہ پر نہایت عمدہ اثر ہوا۔

۲۴ ستمبر کی صبح کو مکرم سردار فیض اللہ خانصاحب . . . . اور خاکسار عبد الواحد خاں معلم نے تقاریر کیں۔ ان کے بعد مولوی قمر الدین صاحب نے تربیتی رنگ میں احباب کو خطاب کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاکیزہ کلمات اور ملفوظات بیان فرمائے صداقت بذریعہ دعا و استخارہ معلوم کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ دعا کے بعد یہ سالانہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ قیام و طعام کا بندوبست مقامی جماعت کے ذمہ تھا۔ لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام تھا۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ اس جلسہ میں ڈیرہ غازیخاں کے علاوہ بستی رنداں۔ سہرانی۔ شادن لنڈ۔ بستی بزدار۔ دکھ مولا جھنگی وغیرہ سے بھی احباب جماعت تشریف لاتے ہوئے تھے۔ نیز ڈیرہ غازیخاں سے احمدی مستورات اور بچے بھی خاص تعداد میں آئے تھے۔ جلسہ میں حاضرین کی تعداد تسلی بخش تھی۔ دوران جلسہ میں مکرم امیر جماعت ضلع بھی متعدد بار اپنی نصیحتوں سے احباب اور حاضرین جلسہ کو خطاب کرتے رہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمارے اس جلسہ کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین۔

(خاکسار عبد الواحد خاں احمدی معلم چاہ اسماعیل والہ ڈیرہ غازیخاں)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک الہام اور جماعت کا فرض

تذکرہ صفحہ ۴۶۷ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ۱۲ اکتوبر ۱۸۸۲ء کا مندرجہ ذیل الہام درج ہے:-

"یُصْلِحُ اللّٰہُ جَمَاعَتِیْ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰے" ترجمہ اللہ تعالےٰ میری جماعت کی اصلاح کرے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

ہماری جماعت کے متعلق اللہ تعالےٰ کا وعدہ ہے۔ لیکن اللہ تعالےٰ کے وعدہ کے لئے ضروری ہے کہ ہم سب انفرادی اور جماعتی طور پر ان تمام ذرائع کو کام میں لاویں جو اصلاح کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔ یہی اللہ تعالےٰ کا قانون ہے۔ اور ہم اس سے مستثنےٰ نہیں ہو سکتے۔ اس بارہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ سوئم سورہ نمل کے ماتحت صفحہ ۱۳۲ پر تحریر فرماتے ہیں۔

"جہاں تدبیر کا تعلق ہوتا ہے وہاں باوجود وعدوں کے باوجود الٰہی فیصلہ کے باوجود الٰہی مشیت اور ارادہ کے اس وقت تک خدا تعالےٰ کی نصرت نازل نہیں ہوتی جب تک تمام کی تمام قوم قربانی کرنے کے لئے تیار نہیں ہو جاتی اور اگر کوئی قوم قربانی کے لئے تیار نہ ہو۔ تو جھوٹا توکل اسے کامیاب نہیں کر سکتا"

(خاکسار:- کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان)

بچوں کی کامیابی پر اظہار خوشی کا صحیح طریق

محترم مہتہ عبد الرزاق صاحب کراچی تحریر فرماتے ہیں:-

"بچوں کی کامیابی پر . . . . . . آج مبلغ چالیس روپے منی آرڈر برائے تحریک مساجد بیرون ہند جیسے میری اہلیہ نے ایک مکمل صندوقچی رکھ رکھا ہے بچگانہ سے خود بچوں اور ہمسایوں سے جمع کر کے حاضر خدمت کئے ہیں قبول فرما کر دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں مزید امور کار خیر میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین"

جملہ قارئین کرام سے محترمہ اہلیہ صاحبہ مہتہ صاحب اور ان کے عزیزو اقارب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

کامیاب ہونے والوں کو چاہیئے کہ اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے اس فرمودہ ارشاد پر کہ

"خوشی کے موقعوں پر بطور شکرانہ مساجد ممالک بیرون کے فنڈ میں کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں"

اس فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں:

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

مویشیوں کی بیماریوں کا علاج

—— (از مکرم ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب دارالرحمت غربی ربوہ) ——

موسم کی تبدیلی کے وقت یا بارش کے موسم کے بعد جانوروں میں اکثر مہلک امراض پھیل جایا کرتی ہیں چنانچہ ربوہ اور گرد و نواح میں مرغیاں مرض رانی کھیت سے بکثرت مر رہی ہیں یہی کیفیت دیگر علاقہ جات کی ہے۔ مویشیوں میں مرض گل گھوٹو بھی پھیلی ہوئی ہے۔ اس لئے احباب محتاط رہیں اور نئے خرید شدہ جانوروں کو اپنے مال مویشیوں سے دس دن علیحدہ رکھیں یہ نہایت ضروری ہے اور اپنے قریب ترین ویٹرنری ہسپتال میں درخواست دے کر ٹیکے لگوائیں۔ ہر قسم کے ٹیکے آپ کے دیہات میں کو ویٹرنری اسسٹنٹ سرجن آکر مفت کریں گے۔ فائدہ اٹھائیں۔

مرغوں کا تازہ ٹیکہ

(۱) ربوہ میں میں نے مرغیوں کا تازہ ٹیکہ منگوانے کا انتظام کیا ہے $\frac{۱۰}{۶۱}$ ۲۰ بروز جمعہ صبح کی نماز کے بعد جو احباب لگوانا چاہیں لگوا سکتے ہیں۔ دوائی تیار ہونے پر دو گھنٹہ کے اندر اندر ٹیکہ لگوانا مفید ہوتا ہے۔ وقت کا خیال رکھنا مرغیوں کے ٹیکے کے لئے نہایت ضروری ہے۔

(۲) احباب کے اصرار پر مویشیوں کے علاج و معالجہ کی کتاب "انوار الحکمت" اردو عام فہم اور نہایت ہی مفید مجربہ چند نسخے ... الفضل بک ڈپو گول بازار ربوہ کو منگوا کر دئیے ہیں جن کی قیمت دو روپے صرف ہے۔ بیرونی احباب ہوکر اکثر مجھ سے دریافت کرتے رہتے ہیں وہ جب ربوہ تشریف لائیں خرید کر لے جائیں۔ یہ کتاب ہر زمیندار کے گھر ہونی ضروری ہے جو بات سمجھ میں نہ آوے وہ بندہ سے دریافت کر سکتے ہیں۔ جو احباب بذریعہ خطوط خواہش ظاہر کرتے ہیں کہ کچھ دن اس علم سے واقفیت کروائی جاتے ان کی خدمت کے لئے بندہ حاضر ہے گروپ بنا کر جتنا عرصہ چاہیں روزانہ وقت لے سکتے ہیں۔ خواہ اجتماع خدام یا اجتماع انصار اللہ کے موقعہ پر وقت لے لیں اور مجھ سے سیکھ لیں۔

مرغیوں کے متعلق بھی لٹریچر منگوانے کی کوشش کر رہا ہوں جو کہ اینیمل ہسبنڈری کالج لاہور سے دستیاب ہوتا ہے۔ ربوہ کا کوئی ... اگلے آدمی ... فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

حضرت امام احمد بن حنبلؒ

یہ کتاب حضرت امام احمد بن حنبلؒ کی درخشاں سیرت کا ایک معمولی سا پر تو ہے اس آفتاب کی تنویروں کو قاہرہ یونیورسٹی کے پروفیسر ابو زہرہ نے امام موصوف کی جامع اور مکمل سیرت میں اس طرح سمیٹ دیا ہے کہ اصحاب علم کی بہت بڑی ضرورت کو پورا کر دیا ہے اس بلند پایہ تصنیف کو علامہ عمر فاروق ایم اے نے "امام احمد بن حنبلؒ" کے نام سے اُردو میں ترجمہ کرکے پیش کیا ہے یہ کتاب ان تمام نقائص اور کوتاہیوں سے بالکل پاک ہے جو اسی موضوع پر لکھی گئی دوسری کتب میں موجود ہیں۔ اس تصنیف کا اندازہ اسی بات سے ہو سکتا ہے کہ مردِ جلیل کا تعارف امام الہند حضرت مولانا ابو الکلام آزاد مرحوم نے لکھا ہے۔ معیاری طباعت و کتابت۔ مجلد۔ ضخامت ۵۰۶ صفحات۔ دیدہ زیب گرد پوش قیمت صرف نو روپے

اسلامی پبلشنگ کمپنی۔ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

احمد گولڈ سٹار ڈیزل آئل انجن

زرعی و صنعتی ضروریات کے لئے بارہ تا چوبیس ہارس پاور ڈیزل آئل انجن خریدنے کے لئے

نور مکینیکل انجینئر ڈیزل انجن مینوفیکچرز اینڈ ریپیررز

اندرون پرانا ہسپتال ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

مقوی دماغ گولیاں

ذہنی کام کرنے والوں کے لئے تحفہ قیمت ۱/- روپیہ

مقوی دانت منجن

پائیوریا اور کمزوری دانت کا علاج ۵۰ پیسے

تریاق نزلہ

ہر قسم کے نزلہ کا علاج - ۵۰ پیسے

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

قدیمی دوا دلپذیر شہرہ آفاق تیرہ روپے ۷۵ پیسے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

بعدالت صاحب افسر آبادی باختیارات کلکٹر سرگودھا

بمقدمہ درخواست گیتانا ذاکر حسین شاہ ولد محمد شریف شاہ قوم سید سکنہ جلال پور تحصیل خوشاب۔

بنام غلام محمد شاہ ولد فیض شاہ قوم سید سکنہ جلال پور تحصیل خوشاب سوبھا سنگھ جل سنگھ پسران سوجان سنگھ اقوام اروڑہ سکنائے بڑالی حال در ہندوستان

دعویٰ واپسی اراضی $\frac{۳}{۲۵۲}$ حصہ منجملہ ۱۲۰ کنال اراضی مندرجہ کھیوٹ نمبر ۱ کھتونی نمبر ۲۸ مستطیل نمبر ۸۱ کیلہ ۱ تا ۲ ... مستطیل نمبر ۱۰۱ کیلہ نمبر ۴-۷-۸ کیلہ نمبر ۳ تا ۵ مستطیل نمبر ۱۰۲ کیلہ نمبر ۹ و ۱۰ مستطیل نمبر ۸۲ مندرجہ جمعبندی ... واقعہ موضع جلال پور تحصیل خوشاب ضلع سرگودھا۔

اشتہار بنام غلام محمد شاہ ولد فیض شاہ قوم سید سکنہ جلال پور تحصیل خوشاب۔ سوبھا سنگھ و جل سنگھ پسران سوجان سنگھ اقوام اروڑہ سکنائے بڑالی حال در ہندوستان مدعا علیہان بالا کی اصالتاً اطلاع یابی کرائی جانی ناممکن ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا ان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ بتاریخ $\frac{۱۱}{۶۱}$ ۲ اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہذا آویں۔ بصورت دیگر کارروائی یک طرفہ عمل میں لائی جائے گی۔ آج بتاریخ ۱۰ ماہ اکتوبر ۱۹۶۱ء ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری ہوا۔

دستخط حاکم ...... مہر عدالت

تقریب رخصتانہ

مورخہ ۱۵ر اکتوبر بروز اتوار بعد نماز عصر مکرم مولوی صالح محمد صاحب مولوی فاضل واقف زندگی سابق مبلغ مغربی افریقہ کی صاحبزادی طیبہ صاحبہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں دیگر بہت سے بزرگان سلسلہ اور احباب کے علاوہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے بھی ازراہ کرم شرکت فرمائی اور تلاوت قرآن پاک و نظم کے بعد اجتماعی دعا کرائی۔

محترمہ طیبہ صاحبہ کا نکاح مورخہ ۹ر اکتوبر ۱۹۶۱ء کو مسعود احمد صاحب ابن ماسٹر کمال الدین صاحب آف چیچہ ضلع گورداسپور حال مقیم ملوکی تحصیل نارووال کے ساتھ بعوض سترہ سو روپیہ حق مہر قرار پایا تھا اور نکاح کا اعلان محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے مسجد مبارک ربوہ میں کیا تھا۔

بزرگان سلسلہ و احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے اس تعلق کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

آمین

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴